© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

تذکار شہید مرتبہ جناب عبدالاحد خان صاحب ندیم کوموی تقطیع ۱۷×۲۷/۸، صفحات ۲۴۰ ناشر:- گوشہ ادب ٹوبہ ٹیک سنگھ، ضلع لائلپور۔ کاغذ متوسط، طباعت ناقص

قیمت مجلد مع گرد پوش۔ چار روپے

تیرھویں صدی ہجری کے وسط میں خالص کتاب و سنت پر مبنی نظامِ حکومت کے قیام کے لئے جو ہندوستان گیر جد و جہد علمائے کرام نے شروع کی تھی حتیٰ کہ اس راہ میں انکی اکثریت مرتبہ شہادت سے سرفراز ہوئی ــــ اس کا دل اگر حضرت سید احمد صاحب شہیدؒ تھے تو بلاشبہ مولانا محمد اسمٰعیل شہیدؒ اس کا دماغ تھے۔ الحمد للہ کہ اب حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے پر کافی ضخیم اور محققانہ کتابیں اردو میں آچکی ہیں لیکن مولانا محمد اسمٰعیل شہید پر مستقلاً اور تفصیلاً لکھنے کی ضرورت ابھی باقی ہے۔ اگرچہ حیات طیبہ اور اس قسم کی بعض کتابیں موجود ہیں لیکن اس عظیم شخصیت کا حق ادا کرنے کے لئے اس پر کام کی ابھی مزید ضرورت ہے، جناب ندیم صاحب کوموی نے اسی ضرورت کو محسوس کر کے یہ عمدہ اور قیمتی کتاب پیش کی ہے۔ جو بعض حیثیتوں سے اپنی پیش رو کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے۔

ابتدا میں "پیش لفظ" کے بعد آپکے دور کے ہر قسم کے حالات کا جائزہ لیا گیا ہے (ص ۱۲ تا ۲۹) جس سے اس مجاہدانہ تحریک کا پس منظر سمجھنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ "خانوادہ شہیدؒ" کے عنوان سے حضرت شاہ ولی اللہؒ کے خاندان کا تعارف (ص ۳۳ تا ۴۳) اس کے بعد متعدد مختلف عنوان ہیں مثلاً "شاہ اسمٰعیل شہیدؒ (ص ۴۴ تا ۶۷) "سکھ تاریخی واقعات کی روشنی میں" (ص ۶۸ تا ۷۵) "شاہ شہید کی بیعت" (ص ۷۶ تا ۸۰) "حضرت سید احمد بریلوی" (ص ۸۱ تا ۸۹) "دعوتِ اصلاح و تجدید" (ص ۹۰ تا ۱۰۸) "سرگذشتِ جہاد" (ص ۱۰۹ تا ۲۱۰) "شاہ شہید (مولانا محمد اسمٰعیل) کی حیاتِ پاک پر طائرانہ نظر" (ص ۲۱۱ تا ۲۱۷) "اذکار و افکار" اور "فہل من مدکر" (ص ۲۱۸ تا ۲۴۰) ہر موضوع کو محنت۔ دیدہ وری اور ایمانی جذبہ سے لکھا گیا ہے۔ زبان میں اچھی خاصی ادبی چاشنی بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ندیم صاحب کو دلِ حساس کے ساتھ قلم کی خوبی سے بھی نوازا ہے۔ ع اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

یہ تو نہیں کہا جا سکتا، اور نہ مؤلف ہی کا یہ دعویٰ ہے کہ اس موضوع پر یہ کتاب حرفِ آخر ہے تاہم

© rasailojaraid.com